سندھ ایکٹ نمبرVIIIمجریہ ۲۰۱۲
SINDH ACT NO.VIII OF 2012
انڈس یونیورسٹی ایکٹ، ۲۰۱۱
THE INDUS UNIVERSITY ACT, 2011
(CONTENTS)فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ ہیئت
Incorporation
۴۔یونیورسٹی کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the University

باب-III
یونیورسٹی کے عملدار
Chapter-III
Officers of the University

۵۔ یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University
٦۔ سرپرست
The Patron
۷۔ معائنہ
Visitation
۸۔ چانسلر
The Chancellor
۹۔ وائس چانسلر
Vice Chancellor
۱۰۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor
۱۱۔ پرو وائس چانسلر

Pro Vice Chancellor
۱۲۔ رجسٹرار
Registrar
۱۳۔ مالیات کا ڈائریکٹر
Director of Finance
۱۴۔ امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations
۱۵۔ ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Auditor
۱۶۔ ڈائریکٹر آف پلاننگ اینڈ ڈولپمنٹ
Director of Planning and Development

باب -IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

Chapter-IV

Authorities of the University

۱۷۔ اتھارٹیز
Authorities
۱۸۔ بورڈ آف گورنرس
Board of Governors
۱۹۔ بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Board
۲۰۔ بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board
۲۱۔ اکیڈمک کائونسل
Academic Council
۲۲۔ اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Academic Council

باب -V

قوانین، ضوابط اور قواعد

Chapter-V

Statutes, Regulations and Rules

۲۳۔ اسٹیچوٹس
Statutes

۲۴۔ ضوابط
Regulation
۲۵۔ قوانین اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations
۲۶۔ قواعد
Rules

باب -VI
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VI
University Fund

۲۷۔ یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
The University Fund, Audit and Accounts

باب -VII
عام گنجائشیں
Chapter-VII
General Provisions

۲۸۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت
Term of office of members of Authorities
۲۹۔ اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی
Filling of casual vacancies in Authorities
۳۰۔ اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعات
Disputes about memberships of Authorities
۳۱۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and Powers of other Authorities
۳۲۔ اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی مقرری
Appointment of Committee by the Authority
۳۳۔ فرسٹ اسٹیچوٹس
First Statutes
۳۴۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
۳۵۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی بنا پر غیر موثر ہونا
Proceedings of the Authorities invalidated by vacancies
۳۶۔ کاروائی پر پابندی

Bar of jurisdiction
۳۷۔ منسوخی اور محفوظ کرنا
Repeal and Saving
۳۸۔ ضمانت
Indemnity

فرسٹ اسٹیچوٹس
(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۵)
The First Statutes
(See section 45)

۱۔ فیکلٹیز
Faculties
۲۔ بورڈ آف فیکلٹیز
Board of Faculties
۳۔ ڈینس
Deans
۴۔ تدریسی شعبہ
Teaching Department
۵۔ بورڈ س آف اسٹڈیز
Boards of Studies
٦۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced studies and research
۷۔ سلیکشن بورڈ
Selection Board
۸۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی
The Finance and Planning Committee
۹۔ ڈسیپلن کمیٹی اور اس کے کام
Discipline Committee and its Functions
۱۰۔ الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

سندھ ایکٹ نمبرVIIIمجریہ ۲۰۱۲
SINDH ACT NO.VIII OF 2012
انڈس یونیورسٹی ایکٹ، ۲۰۱۱
THE INDUS UNIVERSITY ACT, 2011

[۲ اپریل ۲۰۱۲]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے انڈس انسٹیٹیوٹ آف ہائیر ایجوکیشن کا درجہ بڑھا کر کے کراچی انڈس یونیورسٹی کا رتبہ دیا جائے گا۔

جیسا کہ انڈس انسٹیٹیوٹ آف ہائیر ایجوکیشن کا درجہ بڑھا کر کر کے کراچی انڈس یونیورسٹی کا رتبہ دینا اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدام اٹھانا مقصود ہیں:

اس کو اس طرح بنا کر عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (1) اس ایکٹ کوانڈس یونیورسٹی ایکٹ، ۲۰۱۱ کہا جائے گا۔

(0) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

(1)

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک :

(a)"اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل ؛

(b)"الحاق شدہ ادارہ یا کالیج" سے مراد ایک تعلیمی ادارہ یا کالج جو یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہو لیکن اس کے زیر انتظام نہ ہو؛

(c) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ۱۶ میں بیان کردہ یونیورسٹی کی اتھارٹی؛

(d)"بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرس؛

(e)"چیئرپرسن" سے مراد تدریسے شعبے کا

چیئرپرسن؛
(f)"چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ؛
(g)"کالج" سے مراد ایک کالج اور جس میں شامل ہے ایک ادارہ جس میں عام، فنی پروفیشنل تعلیم یا دیگر اعلیٰ تربیت اور دوسرے مضامین میں تعلیم دی جائے، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
(h)"تشکیل دیا گیا ادارا یا کالج"سے مراد ایک ادارہ یا کالج جو یونیورسٹی کے زیر انتظام ہو؛
(i) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا ہیڈ؛
(j)"ڈائریکٹر"سے مراد ایک ادارے کے تدریسی یا انتظامی ڈویزن کا سربراہ؛
(k)"فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛
(l)"فاؤنڈیشن" سے مراد پاکستان نیشنل بلڈنگ مٹیریال ڈسپلے سینٹر فاؤنڈیشن جو ۱۱ جنوری ۲۰۰۲ پر ڈیڈ آف فاؤنڈیشن کے تحت قائم کی گئی اور رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸٦۰ کے تحت رجسٹریشن نمبر ۰۰۰٦ آف ۲۰۰۲ کے تحت رجسٹر کی گئی۔
(m)"حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛
(n)"ایچ ای سی" سے مراد ہائیر ایجوکیشن کمیشن، گورنمنٹ آف پاکستان؛
(o)"عملدار" سے مراد دفعہ ۵ کے تحت یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی ایک؛

هیئت
Incorporation

(p)"سرپرست" سے مراد یونیورسٹی کا سرپرست؛
(q)"بیان کردہ" سے مراد قانون، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛
(r)"پرو وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پرو وائس چانسلر؛
(s) "پروفیسر امیریٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہا ہو؛
(t) "رجسٹرار" سے مراد یونیورسٹی کا رجسٹرار؛
(u)"قانون، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت ترتیبوار بنائے گئے قوانین، ضوابط اور

قواعد؛
(v)"تدریسی شعبہ" سے مراد ہے یونیورسٹی کا تدریسی شعبہ؛
(w)"استاد" سے مراد ہے کل وقتی استاد جیسا کہ پروفیسر، ایسوسیئیٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے لوگ جو استاد کے طور پر واضح کیئے جائیں؛
(w)"یونیورسٹی" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ انڈس یونیورسٹی۔
(x)"وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

یونیورسٹی کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the University

۳۔ (۱) ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جس کو انڈس یونیورسٹی کہا جائے گا، جو چانسلر، وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر، ڈینس، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کے چیئرپرسن اور بورڈ کے میمبران اکیڈمک کاؤنسل کے میمبران اور ایسے دیگر عملداروں پر مشتمل ہوگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲)یونیورسٹی انڈس یونیورسٹی کے نام سے فاؤنڈیشن کی مالکی میں ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔
(۳)یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، لیز پر لینے، بیچنے یا دوسری صورت میں کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے حاصل کی گئی ہو۔
(۴)یونیورسٹی ہر کسی مذہب کے ہر کسی جنس سے تعلقہ رکھنے والے افراد کے لیئے کھلی ہوگی، ان کا تعلہ چاہے کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کی داخلا کے لیئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو ایسے بنیاد پر داخلا سے

منع نہیں کیا جائے گا۔
(۵)یونیورسٹی کیمپس، قائم شدہ کالجوں یا اداروں اور متعلقہ اداروں پر اخلاقی اور سماجی اصول نافذ ہوں گے، جو قرآن اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے رہنما اصولوں میں سے اخذ کیئے جائیں گے۔
(۶)یونیورسٹی صوبے میں یا صوبے سے باہر کیمپس یا کیمپسز بنانے کے لیئے حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ رہنمائی یا ہدایات کے تحت اقدام لے گی۔
۴۔ (۱) یونیورسٹی کو حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات کے تحت اختیارات حاصل ہوں گے:
(a)تربیت کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے، اور معلومات کے اضافے اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا،جیسے وہ طے کرے؛ بشرطیکہ میڈیشن کی فیکلٹی پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کاؤنسل کی ضرورتوں کے مطابق قائم کی جائے گی؛
(b)اپنا الحاق کرنا یا دوسرے اداروں سے ملنا اور تعلیم کی بہتری کے لیئے اپنے کام اور ذمیداریاں ادا کرنے کے لیئے فیکلٹیز اور ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس قائم کرنا؛
(c)پڑھائی کے کورس اور نصاب واضع کرنا؛
(d)داخلا دینا اور امتحان لینا اور ان افراد کو جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت داخلا لیا ہو اور امتحان پاس کیئے ہوں ان کو ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛
(e)بیان کردہ طریقہ کار کے تحت منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛
(f)تربیت کے کسی ایک یا ساری شاخوں میں فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا اور دوسری فیکلٹیز کو تعلیم، پروفیشنل تربیت اور تحقیق میں تعاون کرنا؛

باب-III یونیورسٹی کے عملدار
Chapter-III Officers of the University

یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

(g)تعلیمی اداروں کا الحاق کرنا یا الحاق ختم کرنا اور الحاق شدہ یا الحاق چاہنے والے کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتال کرنا؛

(h) قائدوں اور قانون مطابق دوسری یونیورسٹیز اور پبلک اتھارٹیز سے ایسے معاملے اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(i)پروفیسرشپس، ایسوسیئیٹ پروفیسرشپس، اسسٹنٹ پروفیسرشپس اور لیکچررشپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور افراد مقرر کر نا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(j)تحقیق، ترقی، انتظامی اور دوسری متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(k)فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیبیشنز برسریز، میڈلس اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛

(l)یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش کا انتظام کرنا، رہائش کے ہالس بنانا اور سنبھالنا اور ہاسٹلس اور لاجنگس کو منظور کرنا اور لائسنس رمنظور کرنا اور لائسن جاری کرنا؛

سرپرست

The Patron

(m)یونیورسٹی کے شاگردوں کے نظم و ضبط پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکولر اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیئے انتظام کرنا؛

معائنہ

Visitation

(n)ایسی فیس اور دیگر چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(o)ٹھیکوں میں شامل ہونا، چلانا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(p)جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندوں کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح سرمایہ کاری کرنا جیسے مناسب ہو؛

چانسلر

The Chancellor

(q) کوجنا کی شاخوں میں ایسی تحقیق کرنا تا کہ وہ

دوسرے تربیت دینے والے پر مثبت اثر ڈالے؛
(r)تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا بندوبست کرنا؛
(s)تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں کے لیئے مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے لیئے میمبر مقرر کرنا جیسے بورڈ طے کرے؛
(t)ایسے عملدار اور اسٹاف مقرر کرنا اور ایسے عملداروں اور اسٹاف کے شرائط و ضوابط، اختیارات اور ذمیداریاں متعین کرنا؛
(u)تعلیمی معیاروں کی بہتری کے لیئے دوسرے ادارے سے تعلیمی رابطے قائم کرنا اور تعاون کی سرگرمیوں کی فروغ دلانا؛ اور
(v)ایسے دوسرے سارے اقدام اٹھانا اور عمل کرنا جو اس کے مقصد حاصل کرنے لیئے لیئے ضروری ہوں۔

باب -III

یونیورسٹی کے عملدار

Chapter-III
Officers of the University

۵. یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:

(i) چانسلر؛
(ii) وائس چانسلر؛
(iii) پرو وائس چانسلر؛
(iv) ڈینس؛
(v) ڈائریکٹرس؛
(vi) تدریسی شعبوں کے چیئرپرسنس؛
(vii) رجسٹرار؛
(viii)مالیات کا ڈائریکٹر؛
(ix) پلاننگ اینڈ ڈولپمنٹ کا ڈائریکٹر؛
(x) امتحانات کا کنٹرولر؛
(xi) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛
(xii) لائبریرین؛ اور
(xiii)ایسے دوسرے لوگ جن کو یونیورسٹی کے

وائس چانسلر
Vice Chancellor

وائس چانسلر کے

عملدار کے طور پر بیان کیا گیا ہو۔	
٦۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہوگا۔ (۲)سرپرست، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔ ۷۔ (۱) سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات سے وابستہ کسی بھی مسئلے کے سلسلے میں معائنہ یا جانچ پڑتال کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً ہدایت کرسکے گا اور کوئی شخص یا اشخاص مندرجہ ذیل معاملات کی جانچ پڑتال کے لیئے مقرر کر سکتا ہے:	اختیارات اور ذمیداریاں Powers and duties of the Vice Chancellor

(a) یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور دوسری سہولیات؛
(b) کوئی ادارہ، شعبہ یا یونیورسٹی کے زیر دست ہاسٹل؛
(c) مالی اور افرادی وسائل کی موزونیت؛
(d) تدریس، تحقیق، نصاب، امتحان اور دوسرے یونیورسٹی کے معاملات؛ اور
(e) ایسے دوسرے کوئی معامات جیسے اس کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔

۸۔ (۱) چانسلر ایک نامور شخص ہوگا، جو معلومات کے میدان میں معاشرے میں خدمات کے طور پر جانا مانا ہوگا اور اپنے اعلیٰ اخلاق اور علمی ساخت رکھنے کے طور پر پسندیدہ ہوگا؛

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت فاؤنڈیشن کا چیئرپرسن یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا، جو فاؤنڈیشن کی طرف سے چار سال کے عرصے کے لیئے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔

(۳)چانسلر سرپرست کی غیر موجودگی میں یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۴)اعزازی ڈگری دینے کے لیئے ہر سند چانسلر سے تصدیق کرائی جائے گی۔

(۵)چانسلر کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبرشپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص:

(a) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا

(b) میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتاہے؛ یا

(c) جس کو پاکستان کی کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گناہ کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو۔

(٦)اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروایاں اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہیں تو، وہ ایسی اتھارٹی کو سبب بتانے کے لیئے طلب کر سکتا ہے کہ کیوں نہ ایسی کارروایوں کو ختم کیا جائے، تحریری حکم کے ذریعے ایسی کارروائی کو ختم کر سکتا ہے۔

(٧)چانسلر کی غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے، وائس چانسلر سارے اختیارات استعمال کرے گا اور چانسلر کے سارے کام سرانجام دے گا۔

(٨)چانسلر یونیورسٹی کے معاملات سے متعلقہ مسئلے کی جانچ پڑتال کے لیئے معائنہ کر سکتا ہے اور ایسا شخص یا اشخاص مقرر کر سکتا ہے، جیسے مقصد حاصل کرنے کے لیئے مناسب سمجھے۔

(٩)چانسلر، ذیلی دفعہ (٦) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر بورڈ کے ذریعے عمل کرے گا۔

٩۔ (١) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے چار سال کے عرصے کے لیئے مقرر کیا جائے گا، جو چانسلر کی صوابدید سے مزید بڑھ سکتا ہے، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے چانسلر طے کرے۔

(٢)کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہوگا، یا وائس چانسلر غیر حاضر ہوگا یا بیماری کی وجہ سے اپنی آفیس کے کام کرنے کے لائق نہیں ہوگا یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے تو چانسلر وائس چانسلر کی ذمیداریاں نبھانے کے لیئے ایسے انتظام

پرو وائس چانسلر
Pro Vice Chancellor

رجسٹرار
Registrar

مالیات کا ڈائریکٹر
Director of Finance

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident

کرے گا جیسے وہ مناسب سمجھے۔

۱۰۔ (۱) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اعلیٰ ترین تدریسی اور انتظامی آفیسر ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، چانسلر کی ہدایات، یونیورسٹی کی ہدایات پر بہتر نمونے عمل درآمد کرانے کا ذمیدار ہوگا اور یونیورسٹی کی حکمت عملیوں اور پروگراموں پر عمل درآمد کرنے کا ذمیدار ہوگا۔

(۲)وائس چانسلر، چانسلیر کی غیر حاضری میں، ایسی اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا جن کا چانسلر چیئرپرسن ہے۔

(۳)وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری قدم کی حامل ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، اس کے قدم کے حوالے سے عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

(۴)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاڈ میں آنے کے علاوہ، وائس چانسلر کو یہ اختیارات حاصل ہوں گے کہ:

(i) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا، جن کی مدت چھہ ماہ سے زائد نہ ہو؛

(ii) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ سارے خرچہ کی منظوری دینا اور خرچہ کے ان ہی میجر ہیڈس میں فنڈ کی ری ایڈجسٹمنٹ کرنا؛

(iii) غیر متوقع کام کے لیئے رقم منظور کرنا یا دوبارہ ری ایڈجسٹمنٹ کرنا، جیسے بورڈ کی طرف سے طے کی یا دوبارہ نظرثانی کی گئی ہو، جو بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے حوالے سے آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(iv) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ناموں کے پینلس ملنے کے بعد یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن

Auditor

ڈائریکٹر آف پلاننگ اینڈ ڈولپمنٹ

Director of Planning and Development

باب -IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

Chapter-IV

Authorities of the University

اتھارٹیز

Authorities

بورڈ آف گورنرس

Board of Governors

مقرر کرنا؛

(v) پیپرس، گریڈس اور نتائج کی جانچ پڑتال کے لیئے ایسے انتظام کرنا جیسے وہ ضروری سمجھے؛

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو تدریس، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کرانے کی ہدایت کرنا، جو ضروری سمجھے؛

(vii) ایسی کیٹیگریز کے لیئے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کیئے گئے ہوں؛

(viii) چانسلر کی منظوری سے یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار منتقل کرنا؛ اور

(ix) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Board

۱۱۔ (۱) چانسلر، وائس چانسلر کے مشورے سے مین کیمپس یا اضافی کیمپس، اگر کوئی ہو، یا دونوں اضافی کیمپسز کے لیئے مشترکہ طور پر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت پرو وائس چانسلر مقرر کر سکتا ہے اور ایسے عرصے کے لیئے اگر ایک ہی وقت تین سال سے زائد نہ ہو، جیسے چانسلر طے کرے۔

(۲)پرو وائس چانسلر جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور وائس چانسلر کے ایسے کام سرانجام دے گا اور کیمپس کے سلسلے میں ایسے دوسرے اختیارات اور کام سرانجام دے گا، جن کے لیئے وہ مقرر کیا گیا ہے، جیسے چانسلر اس کو منتقل کرے۔

۱۲۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سلیکشن بورڈ کی طرف سے ایسے شرائط و

ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے یونیورسٹی طے کرے۔
(۲)رجسٹرار یہ کام کرے گا:
(a) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈس کا سنبھالنے والا ہوگا؛ اور
(b) ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۳۔ (۱) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سلیکشن بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کا جائے گا، جیسے یونیورسٹی طے کرے۔
(۲)ڈائریکٹر آف فنانس یہ کام کرے گا:
(a) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری سنبھالے گا؛
(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینے تیار کرے گا اور ان کو مالیات اور پلاننگ کمیٹی اور بورڈ کے سامنے پیش کرے گا؛
(c) یہ یقین دہانی کرے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈس ان مقاصد کے لیئے استعمال ہو رہے ہیں، جن کے لیئے وہ جاری کیئے گئے ہیں؛ اور
(d) وہ ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۴۔ امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کے لیئے ذمیدار ہوگا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۵۔ ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کے فنڈ میں سے ساری ادائگیوں کی پری آڈٹ کا ذمیدار ہوگا۔

۱٦۔ ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈولپمنٹ یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کی پلاننگ اور

ڈولپمنٹ کا ذمیدار ہوگا اور وسائل، سہولیات اور اثاثوں کے لیئے کم مدت والے اور طویل مدت والے ترقیاتی منصوبوں کی تیاری کا بھی ذمیدار ہوگا اور ایسے کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
Chapter-IV
Authorities of the University

۱۷۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(a) بورڈ آف گورنرس؛
(b) اکیڈمک کاؤنسل؛
(c) بورڈس آف فیکلٹیز؛
(d) بورڈس آف اسٹڈیز؛
(e) سلیکشن بورڈ؛
(f) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ؛
(g) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(h) ڈسیپلن کمیٹی؛
(i) الحاق کمیٹی؛
(j) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

۱۸۔ (۱) بورڈ آف گورنرس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) چانسلر، جو اس کا چیئرپرسن ہوگا؛
(b) وائس چانسلر؛
(c) پرو وائس چانسلر؛
(d) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا جج؛
(e) چیئرپرسن، ہائیر ایجوکیشن کمیشن، یا اس کی طرف سے نامزد کردہ کمیشن کا کل وقتی میمبر؛
(f) دو ڈینس چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی مشاورت سے مقرر کیئے جائیں گے؛

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

(g) محکمہ تعلیم، حکومت سندھ کا سیکریٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ؛

(h) چیمبرس آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کراچی کا صدر؛

(i) قومی یا بین الاقوامی شاخت کا ایک سائنسدان بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(j) بہترین قابلیت والے چار افراد فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(k) مختلف نظم و ضبط اور شعبوں سے تعلق رکھنے والے چار نامور افراد کو چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی مشاورت سے نامزد کیا جائے گا؛

(l) رجسٹرار بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر ذمیداریاں نبھائے گا۔

(۲) نامزد کردہ میمبر تین سال کی مدت کے لیئے عہدہ رکھہ سکے گا، اور مدت ختم ہونے پر دوبارہ نامزدگی کے لیئے اہل ہوگا۔

(۳)نامزد کردہ میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا، اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا بنا سبب بتانے چھٹی کر کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والے اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے۔

(۴)عارضی آسامی اتھارٹی کی طرف سے نامزد کردہ شخص سے پر کی جائے گی، جو میمبر نامزد کیا گیا ہے، اس کی آسامی پر کی جائے گی۔

(۵)بورڈ میں آسامی یا اس کی تشکیل میں نقص کی بنیاد پر بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کوئی بھی کارروائی غیور موثر نہیں ہوں گے۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Academic Council

۱۹۔ (۱) بورڈ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور اسٹیچوٹس کے تحت یونیورسٹی کے انتظام کے ساتھ سارے معاملات کی عام نظرداری کرے گا۔

(۲)مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت اور اس ایکٹ

اور قوانین کی گنجائشوں سے تضاد کے علاوہ، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈس پر ضابطہ رکھنا اور انتظام کرنا؛

(ii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے مشورے پر فنانسز، اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کی سرمایہ کاری کو سنبھالنا اور چلانا اور اس مقصد کے لیئے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(iii) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں فاؤنڈیشن کو مشورہ دینا، اور خرچہ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے کی طرف فنڈس کو دوبارہ تقسیم کرنا؛

(iv) یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کرنا اور منتقلی کو قبول کرنا؛

باب -V
قوانین، ضوابط اور قواعد
Chapter-V
Statutes, Regulations and Rules
اسٹیچوٹس
Statutes

(v) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(vi) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کردہ یا خرچ کردہ ساری رقوم کے اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کتاب تیار کرنا؛

(vii) کوئی جائیداد حاصل کرنا یا جائیداد کی منتقلی کا انتظام کرنا اور یونیورسٹی کو ملی گرانٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے حصوں کا انتظام کرنا؛

(viii) مذکورہ مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے نیکال کے وقت رکھے گئے کن فنڈس کا انتظام کرنا؛

(ix) طریقہ طے کرنا، تحویل میں دینا اور یونیورسٹی کی عام مہر کو استعمال میں لانا؛

(x) یونیورسٹی کے کام جاری رکھنے کے لیئے

		عمارات، لائبریریز، احاطے، فرنیچر، سامان، اوزار اور دوسری مطلوبہ چیزیں فراہم کرنا؛
	(xi)	رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس یا لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛
	(xii)	پروفیسرشپس، ایسوسیئیٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دیگر ٹیچنگ کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو سسپنڈ یا ختم کرنا؛
	(xiii)	ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دوسرے عہدوں کو پیدا کرنا، سسپنڈ یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛
	(xiv)	اساتذہ، عملداروں اور ایسے دوسرے کیڈروں پر سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر مقرریاں کرنا، جیسے بورڈ کی طرف سے طے کیا گیاہو؛
ضوابط Regulation	(xv)	نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
	(xvi)	بیان کردہ شرائط کے تحت اکیڈمک کاؤنسل کی سفارشات پر اعزازی ڈگریاں دینا؛
	(xvii)	عملداروں، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دوسرے ملازمین کی ذمیداریاں متعین کرنا؛
	(xviii)	عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو مذکورہ طریقہ کار کے تحت سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا؛
	(xix)	اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛
	(xx)	چانسلر کو پیش کرانے کے لیئے اسٹیچوٹس تجویز کرنا؛
	(xxi)	اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنائے گئے

ضوابط پر غور کرنا اور نیکال کرنا؛ بشرطیکہ بورڈ اپنے طور پر ایک ضابطہ بنا سکتا ہے اور اکیڈمک کاؤنسل سے مشورے کے بعد اس کی منظوری دے سکتا ہے؛

(xxii) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا، اور اس سلسلے میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا، خاص طور پر جو اس ایکٹ اور اسٹیچوٹس میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛

(xxiii) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا آفیسر یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو سونپنا؛ اور

(xxiv) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے ہوں یا جو اسٹیچوٹس کے تحت سونپے جائیں۔

قوانین اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی

Amendment and repeal of statutes and regulations

قواعد

Rules

۲۰۔ (۱) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گا، ایسی تواریخ پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛ بشرطیکہ ایک خاص میٹنگ کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر بلائی جا سکتی ہے یا بورڈ کے میمبران کی درخواست پر جو چار سے کم نہ ہوں، ضروری نوعیت کا معاملہ سمجھ کر۔

(۲) خاص میٹنگ کے لیئے نوٹس دس دن سے کم نہ ہوگا، نوٹس بورڈ کے میمبران کو دیا جائے گا اور میٹنگ کی ایجنڈا محدود کی جائے گی فقط اس معاملے کے لیئے جس کے لیئے خاص میٹنگ بلائی گئی ہے۔

(۳)بورڈ کی میٹنگ کے لیئے کورم سب میمران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

باب -VI

یونیورسٹی فنڈ

Chapter-VI

University Fund

یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

(۴)بورڈ کے فیصلے موجود میمبران کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جائیں تو بورڈ کے چیئرپرسن کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا، جو استعمال کرے گا۔

۲۱۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

The University Fund, Audit and Accounts

(i) وائس چانسلر جو چیئرپرسن ہوگا؛
(ii) پرو وائس چانسلر؛
(iii) ڈینس؛
(iv) ڈائریکٹرس؛
(v) یونیورسٹی کے پروفیسرس بشمول امیریٹس اور نامور پروفیسرس کے؛
(vi) تدریسی شعبوں کے چیئرپرسنس؛
(vii) تین نامور افراد جو عالمی سطح پر اپنے معاشرے میں خدمت یا شعبے کی رہنمائی مین دانشورانہ حیثیت کے طور پر جانے مانے ہوں گے، وہ چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛
(viii) امتحانات کا کنٹرولر؛
(ix) لائبریرین؛ اور
(x) رجسٹرار جو سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

باب -VII
عام گنجائشیں
Chapter-VII
General Provisions

اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت
Term of office of members of Authorities

(۲)نامزد کردہ میمبر تین سال کے عرصے تک عہدہ رکھ سکے گا اور دوبارہ نامزد ہونے کے لیئے اہل ہوگا۔

اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی
Filling of casual vacancies in authorities

(۳)نامزد کردہ میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا اتھارٹی کی مسلسل تین میٹنگس میں موزوں سبب بتانے یا غیر حاضری کی چھٹی کے علاوہ غیر حاضر رہتا ہے، یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارتی کی طرف سے تبدیل کی گئی ہے۔

(۴)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر سمجھی جائے گی۔

۲۲۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اعلیٰ ترین اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت، تدریس، اسکالر شپ، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی کی تدریسی سرگرمیوں کو

فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔
(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) بورڈ کو تدریسی معاملات میں صلاح دینا؛
(ii) شاگردوں کے تدریس کے کورسز اور امتحانات میں بیٹھنے کے لیئے داخلے دینا؛
(iii) بورڈ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اداروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم سازی کے لیئے اسکیمیں پیش کرنا؛
(iv) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی پلاننگ اور ڈولپمنٹ کے لیئے تجاویز پر غور کرنا اور تجاویز تیار کرنا؛
(v) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیئے نصاب بھی ہوگا؛ بشرطیکہ اگر بورڈس آف فیکلٹیز اور بورڈس آف اسٹڈیز کی سفارشیں بیان کردہ تاریخ تک موصول نہیں ہوتی، کاؤنسل، بورڈ کی منظوری سے، آنے والے سال کے لیئے تدریس کے کورس جاری رکھے گی جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں۔
(vi) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر توثیق کرنا؛
(vii) بورڈ کو پیش کرنے کے لیئے ضوابط بنانا؛
(viii) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبران مقرر رکنا؛ اور
(ix) ایسے دوسرے کام سرانجام دینےا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

باب -V

اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعات
Disputes about memberships of authorities

دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and Powers of other Authorities

اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی مقرری
Appointment of Committee by the Authority

فرسٹ اسٹیچوٹس
First Statutes

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

اتھارٹیز کی

کارروایاں آسامیوں کی بنا پر غیر موثر ہونا
Proceedings of the Authorities invalidated by vacancies

کاروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction

منسوخی اور محفوظ کرنا
Repeal and Saving

ضمانت
Indemnity

فرسٹ اسٹیچوٹس (ملاحظہ کریں دفعہ ۴۵)

اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد
Chapter-V
Statutes, Regulations and Rules

۲۳۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت چانسلر، مندرجہ ذیل بیان کردہ سارے معاملات یا ان میں سے کسی ایک کے لیئے اسٹیچوٹس بنا کرنافذ کر سکتا ہے، یعنی:

(i) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پینشن کی تشکیل، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ، بینیوولینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کے لیئے؛
(ii) اساتذہ، محققوں اور عملداروں کی کانٹریکٹ پر تقرریوں کے شرائط و ضوابط؛
(iii) فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور دوسرے اکیڈمک یونٹس اور ڈویزنس کا قیام؛
(iv) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمیداریاں:
(v) اداروں کا الحاق کرنا اور الحاق ختم کرنا اور متعلقہ معاملات؛
(vi) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دوسری عالمانہ سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛
(vii) پروفیسرز امیریٹس اور نامور پروفیسرز کی مقرری کے شرائط؛
(viii) اعزازی ڈگریاں دینا؛
(ix) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت کے تخمینے اور ان کے خلاف انتظامی کارروائی کے لیئے معیار؛

The First Statutes (See section 45)

(x) یونیورسٹی کی جائیداد اور سرمایہ کاری حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛ اور

(xi) اس ایکٹ کے تحت دوسرے سارےمعاملات جو قوانین کے تحت بیان کرنے یا چلانے ہیں۔

فیکلٹیز

Faculties

(۲)قوانین کا ڈرافٹ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لیئے پیش کیا جائے گا، جو بورڈ کو دوبارہ غور کے لیئے واپس بھیج سکتا ہے۔

(۳)چانسلر کو منظوری کے لیئے بھیجے گئے قوانین کو منظور کرنے کا اختیار ہوگا۔

(۴)کوئی بھی قانون موثر نہیں ہوگا، جب تک چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔

۲۴۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت مندرجہ ذیل سارے یا ان میں سے کن معاملات کے لیئے ضوابط بنائے جائیں گے، یعنی:

(i) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز؛

(ii) یونیورسٹی میں شاگردوں کی داخلا؛

(iii) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو داخلا دی جائے گی اور ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے اہل ہوں گے؛

(iv) امتحان منعقد کرنا؛

(v) یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی اور امتحانات کے لیئے شاگردوں کی طرف سے ادا ہونے والی فیس اور دیگر اخراجات؛

(vi) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت اور نظم و ضبط؛

(vii) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط، بشمول رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس میں رہائش کے لیئے فیس وصول کرنے کے؛

بورڈ آف فیکلٹیز

Board of Faculties

(viii)ہاسٹلس اور لاجنگس کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛

(ix) شرائط جن کے تحت کسی شخص کو ڈگری

حاصل کرنے کے لیئے آزاد تحقیق جاری رکھنے دی جائے گی؛

(x) فیلوشپس، اسکالر شپس، ایگزیبیشنز، میڈلز اور انعام دینا؛

(xi) وظائط اور فری اور ہاف فری اسسٹوڈنٹ شپس دینا؛

(xii) اکیڈمک کاسٹیومس؛

(xiii)لائبریری کا استعمال؛

(xiv)تدریسی شعبوں اور بورڈس آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(xv) دوسرے سارے معاملات جو اس ایکٹ، یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان ہونے ہیں۔

(۲)اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ضوابط بنائے جائیں گے اور وہ بورڈ کو پیش کیئے جائیں گے جو ان کو منظور کرے گا یا منظوری روکے گا یا ان کو واپس اکیڈمک کاؤنسل کی طرف دوبارہ غورکرنے کے لیئے بھیجے گا۔

(۳)اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تیار کردہ کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی چانسلر کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

ڈینس
Deans

۲۵۔ قوانین اور ضوابط میں اضافے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط بنانے اور تشکیل دینے کے لیئے ترتیبوار بیان کردہ ہے۔

تدریسی شعبہ
Teaching Department

۲٦۔ (۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کاروبار اور میٹنگس کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد بنا سکتی ہیں؛

بشرطیکہ بورڈ دوسری کسی اتھارٹی یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت بنائے گئی کن بھی قواعد میں

ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے؛
بشرطیکہ مزید یہ کہ اگر ایسی دوسری اتھارٹی یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو وہ فاؤنڈیشن کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

بورڈ س آف اسٹڈیز
Boards of Studies

(۲)بورڈ یونیورسٹی سے متعلقی کسی معاملے کے حوالے سے قواعد بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ کے تحت، خاص طور پر قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کیئے گئے ہوں۔

باب -VI
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VI
The University Fund

۲۷۔ یونیورسٹی کو ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دوسرے سارے وسائل سے ملی رقم جمع کی جائے گی۔
(۲)یونیورسٹی کا خرچ کیپٹل اور رکرنٹ خرچہ اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے اور ایسے وسیلے سے حاصل کی گئی مالی رقم کے ذریعے چلایا جائےگا۔
(۳) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے بورڈ طے کرے اور ہر سال یونیورسٹی کا مالی سال ختم ہونے سے چار ماہ پہلے ان کی آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے کی جائے گی اور اس کی فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کی طرف سے منظوری دی جائے گی۔

اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced studies and

(۴)اکاؤنٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ، بورڈ کو منظوری کے لیئے پیش کیئے جائیں گے۔
(۵)آڈیٹر کی رپورٹ تصدیق کرے گی کہ رپورٹ آڈٹ اور تصدیق کے معیاروں کے تحت بنائی گئی ہے۔

باب -VII

research

عام گنجائشیں
Chapter-VII
General Provisions

۲۸۔ اگر نئی تشکیل دی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یا نامزد کیا گیا ہے، اس کی ملازمت کے شرائط، جیسے اس ایکٹ کے تحت طے کیئے گئے ہیں، ایسی تاریخ سے نافذ ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۲۹۔ (۱) کسی اتھارٹی کے مقرر کردہ یا نامزد کردہ میمبران میں کسی عارضی آسامی کو؛ اس شخص یا باڈی کی طرف سے جس نے اس میمبر کی مقرر یا نامزد کیا تھا، جتنا جلد ہو سکے پر کیا جائے گا، اور آسامی پر مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ایسی اتھارٹی کا رہتی مدت کے لیئے میمبر ہوگا، جس شخص کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر ہوا ہے۔

بشرطیکہ جہاں اتھارٹی میں کوئی آسامی ہو،ماسوائے بورڈ کے، وہ اس سبب کی وجہ سے پر نہیں کی جائے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا، اور آسامی ختم کی گئی ہو، یا تنظیم، ادارہ یا کوئی دوسری باڈی، ماسوائے یونیورسٹی کے ختم کی گئی ہو یا کام سے روکا گیا ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئی ہو، ایسی آسامی اس طرح پر کی جائے گی، جیسے چانسلر بورڈ کی سفارش پر کوئی ہدایت کرے۔

(۲)نامزد کردہ میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا، اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا اتھارٹی کی مسلسل تین میٹنگس میں موزوں سبب بتانے یا غیر حاضری کی چھٹی کے علاوہ غیر حاضر رہتا ہے، یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی گئی ہے۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

۳۰۔ (۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو،کسی اتھارٹی میں نامزد کردہ یا مقرر کردہ کوئی شخص کسی اتھارٹی کامیمبر نہیں رہے گا، اگر اس نے اپنی حیثیت کا غلط استعمال کیا ہو، جس کے لیئے

وہ نامزد یا مقرر کیا گیا ہو۔
(۲)اگر کسی شخص کے اتھارٹی کے میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے، تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کا جج، جو بورڈ کا میمبر ہے اور چانسلر کے نامزد کردہ فرد پر مشتمل کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۳۱۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام کاج اور اختیارات جن کے لیئے خاص گنجائش نہیں یا اس ایکٹ کے تحت نامکمل گنجائش ہے، وہ ایسے ہوگی جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

۳۲۔ بورڈ، اکیڈمک کاؤنسل، کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیز مقرر کر سکتے ہیں، جیسے وہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیئے ضروری سمجھیں۔

۳۳۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے اسٹیچوٹس اس طرح سمجھے جائیں گے جیسے دفعہ ۲۳ کے تحت اسٹیچوٹس بنائے گئے ہیں اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا ان کو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے نئے اسٹیچوٹس کے ساتھ تبدیل نہ کیا جائے۔

فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی
The Finance and Planning Committee

۳۴۔اگر کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل اس ایکٹ کے تحت نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے یا دوسری صورت میں اس ایکٹ کی کسی گنجائش کے عمل درآمد ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

۳۵۔ کسی اتھارٹی کا کوئی قدم، کارروائی، قرارداد یا

فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں نقص یا اتھارٹی کے میمبر کی مقرری یا نامزدگی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگا۔

ڈسیپلن کمیٹی اور اس کے کام
Discipline Committee and its Functions

۳۶۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کارروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

۳۷۔ (۱) اس ایکٹ کے نافذ ہونے پر، انڈس انسٹیٹیوٹ آف ہائیر ایجوکیشن ایکٹ، ۲۰۰۶ (۲۰۰۶ کا سندھ ایکٹ نمبر I) منسوخ ہو جائے گا۔

(۲) بشرطیکہ انڈس انسٹیٹیوٹ آف ہائیر ایجوکیشن ایکٹ، ۲۰۰۶ کے منسوخ ہونے سے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت انڈس انسٹیٹیوٹ آف ہائیر ایجوکیشن کی طرف سے کیا گیا کچھ بھی، اٹھایا گیا کوئی قدم، ذمیداریاں یا جوابداریاں، لیئے گئے حقوق اور اثاثے، مقرر کردہ فرد یا بااختیار بنائے گئے، دائرہ اختیار دیئے گئے، انڈومنٹس، تحائف، فنڈ یا بنائی گئی ٹرسٹس، عطیات یا گرانٹس ، دی گئی اسکالر شپس، اسٹوڈنٹ شپس، بنائی گئی نمائشیں، دی گئی مراعات اور جاری کیئے گئے احکامات، اگر اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد کے خلاف نہیں ہیں تو وہ جاری رکھے جائیں گے اور سمجھا جائے گا کہ وہ درست نمونے سے اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے ہیں، قدم اٹھائے گئے ہیں، خرچ کیئے گئے ہیں، کوئی جائیداد حاصل کی گئی ہے، کوئی افراد مقرر کیئے گئے ہیں، کسی کو اختیار دیا گیا ہے، کچھ بنایا، تشکیل دیا گیا ہے، کچھ منظور کیا گیا ہے اور جاری کیا گیا ہے۔

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

۳۸۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت،

یونیورسٹی یا کسی اختیاری یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

فرسٹ اسٹیچوٹس

(ملاحظہ کریں دفعہ ۳۳)

The First Statutes

(See section 33)

۱۔ (۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی:

(a) سائنس کی فیکلٹی؛
(b) ہیلتھ اور میڈکل سائنس کی فیکلٹی؛
(c) انجنیئرنگ کی فیکلٹی؛
(d) انفارمیشن ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛
(e) آرٹس کی فیکلٹی؛
(f) زراعت اور زرعی انجنیئرنگ کی فیکلٹی؛
(g) وٹرنری میڈیکل سائنسز کی فیکلٹی؛
(h) مینیجمنٹ سائنسز کی فیکلٹی؛
(i) قانون کی فیکلٹی؛
(j) سوشل سائنسز اور اسلامک لرننگ کی فیکلٹی؛
(k) فارمیسی کی فیکلٹی؛
(l) فیشن ڈزائننگ کی فیکلٹی؛
(m) ہیومنٹیز اور پرفارمنگ آرٹس کی فیکلٹی؛
(n) ماس کمیونیکیشن کی فیکلٹی؛
(o) متبادل توانائی کی فیکلٹی؛
(p) ٹیکسٹائیل کی فیکلٹی؛
(q) فائین آرٹس کی فیکلٹی؛
(r) وزیوئل اسٹڈیز کی فیکلٹی
(s) دوسری کوئی فیکلٹی جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ساری فیکلٹیز میں اسلامک ایجوکیشن اور پاکستان اسٹڈیز مسلم شاگردوں کے لیئے لازمی ہوں گے اور غیر مسلم شاگرد ایتھکس اور پاکستان اسٹڈیز کا اپشن

لے سکیں گے۔
(۲)ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے، تدریسی شعبے، مراکز یا دوسرے تدریسی اور تحقیقی یونٹس شامل ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔
۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:
(a) ڈینس؛
(b) پروفیسرس، ایسوسی ایٹ پروفیسرس اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبوں کے چیئرپرسنس؛
(c) فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کے دو میمبر، متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ اور
(d) تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص معلومات کی بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، جو اگرچہ فیکلٹی میں خدمات سرانجام نہ بھی دیئے ہوالبتہ جن کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں فیکلٹی کے حوالے کیئے گئے مضامین پر ان کا خاص عبور حاصل ہوگا۔
(۲)ذیلی شق (۱) کی شقوں (c) اور (d) میں بیان کردہ میمبرس تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔
(۳)فیکلٹی کے بورڈ کی میٹنگ کا کورم ان کے کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جو ایک کی نسبت سے گنا جائے گا۔
(۴)ہر فیکلٹی کے بورڈ کو اکیڈمک کاؤنسل اور بورڈ کے عام ضوابط کے تحت، مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:
(a) فیکلٹی پڑھاجانے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے حوالے سے ربط قائم کرنا؛
(b) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی جانچ پڑتال کرنا اور ان کو اپنے تجاویز کے ساتھ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی جانچ پڑتال کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقرری پر، ماسوائے ریسرچ اور ڈگری ممتحن کے، جن کی جانچ پڑتال وائس چانسلر کرے گا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۳۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرپرسن ہوگا اور وائس چانسلر کی طرف سے پرووسٹ کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا۔

(۲)ڈین تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا۔

(۳)ڈین فیکلٹی میں پڑھائے جانےوالے کورسز کی ڈگریز میں، ماسوائے اعزازی ڈگریز کے، داخلا کے لیئے امیدوار داخلےدے گا۔

(۴)ڈین ایسے دوسرے اختیار استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۴۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لیئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جیسے منظور کیا گیا ہو اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرپرسن سربراہ ہوگا۔

(۲)تدریسی شعبے کا چیئرپرسن بورڈ کی طرف سے شعبے میں سب سے سینئر اساتذہ میں سے مقرر کیا جائے گا۔

(۳)تدریشی شعبے کا چیئرپرسن اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت ڈپارٹمینٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈپارٹمینٹ میں کیئے گئے کام کے حوالے سے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہوگا۔

۵۔ (۱) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیئے ایک علحدہ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ہربورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(i) متعلقہ تدریشی شعبے کا چیئرپرسن، جو اس

کے چیئرپرسن اور کنوینر کے طور پر کام کرے گا؛
(ii) متعلقہ تدریشی شعبے میں سارے پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛
(iii) ایسے یونیورسٹی کے اساتذہ، ماسوائے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس کے اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔
(iv) دو ماہر، ماسوائے یونیورسٹی کے اساتذہ کے، وائس چانلسر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۳)ماسوائے ایکس آفیشو میمبران کے بورڈ آف اسٹڈیز کے میمبران کے آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۴)بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم میمبرز کے کل تعداد کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔

(۵)بورڈ آف اسٹڈیز کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
(i) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کے حوالے سے مشورہ دینا؛
(ii) مضمون یا متعلقہ مضامین میں ساری ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لیئے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛
(iii) متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور
(iv) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

٦۔ (۱) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:
(i) وائس چانسلر، جو چیئرپرسن ہوگا؛
(ii) پرو وائس چانسلر؛
(iii) ڈینس؛
(iv) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز، ماسوائے

ڈینس کے، بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(v) تین یونیورسٹی کے اساتذہ جن کو تحقیق، لیاقت اور تجربہ ہو، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛

(vi) تین نامور عالم جن کو ایسے میدان میں جو بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ میں شامل نہ ہو ان کو وائس چانسلر کی طرف سے اکیڈمک کاؤنسل کی سفاریش پر مقرر کیا جائے گا؛ اور

(vii) پروفیسرس امیریٹس۔

(۲)ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرس کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبرس کی تعداد کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔

(۴)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو فروغ دلانے سے متعلقہ سارے معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(ii) یونیورسٹی میں تحقیقی ڈگری دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا؛

(iii) تحقیقی ڈگریز دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛

(iv) تحقیق کے شاگردوں کے لیئے ان کی تھیسز کا مضمون طے کرنے کے لیئے سپروائیزرس مقرر کرنا؛

(v) بورڈ آف اسٹڈیز کی تجویزوں پر غور کے بعد تحقیقی امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن کے نام تجویز کرنا؛ اور

(vi) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے

اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

۷۔ (۱) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر جو چیئرپرسن ہوگا؛

(ii) بورڈ کا ایک میمبر اور دو نامور افراد بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا۔

(iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرپرسن۔

(v) فاؤنڈیشن کی طرف سے دو افراش نامزد کیئے جائیں گے۔

(vi) ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ سلیکشن بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳)سلیکشن بورڈ کا کورم سارے میمبرز کے آدھے برابر ہوگا۔

(۴)سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر مقرری کے لیئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لےسکے گا۔

(۵)پروفیسرس اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس کے عہدوں پر امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسری ٹیچنگ پوسٹس پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست پر وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔

(٦)سلیکشن بورڈ کے کام مندرجی ذیل ہوں گے:

(i) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والے درخواستوں پر غور کرے گا اور

ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام مقرری کے لیئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

(ii) اعلیٰ تعلیمی یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر تقرری کے لیئے شرائط و ضوابط کے تحت بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(iii) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے سارے عملداروں کی ترقیوں کے سارے کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدواروں کے ایسی ترقیوں کے لیئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔

(iv) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں تفاوت کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۸۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرپرسن ہوگا؛
(ii) پرو وائس چانسلر؛
(iii) فاؤنڈیشن کے دو نامزد کردہ؛
(iv) بورڈ کا ایک نامزد کردہ؛
(v) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں تین ماہر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛ اور
(vi) یونیورسٹی کا ڈائریکٹر فنانس میمبر/سیکریٹری ہوگا؛

(۲) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ کا کورم سارے میمبرس کے آدھے برابر ہوگا۔

(۳)فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) سالانہ اکاؤنٹ کے اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور بورڈ کو اس سلسلے میں

مشورہ دینا؛

(ii) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛

(iii) بورڈ کو پلاننگ، ڈولپمنٹ، فنانس، انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ سارے معاملات پر مشورہ دینا؛

(iv) چھوٹی مدت اور طویل مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛

(v) اسٹاف اور ریسورس ڈولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛

(vi) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کردہ ہوں۔

۹۔ (۱) ڈسیپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ؛

(ii) پرو وائس چانسلر؛

(iii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iv) ایک میمبر فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(v) شاگردوں کے معاملات کا ایک استاد یا آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو، جو میمبر سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسیپلن کمیٹی کے میمبران کے آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)ڈسیپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔

(۴)ڈسیپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت، نظم و ضبط اور بداخلاقی کے کیسوں سے نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(ii) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونپے جائیں۔

۱۰۔ (۱) ایک الحاق کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر

مشتمل ہوگی:
(i) وائس چانسلر، جو چیئرپرسن ہوگا؛
(ii) پرو وائس چانلسر؛
(iii) ایک میمبر چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(iv) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ کمیٹی کے میمبران کی آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)الحاق کمیٹی ماہر مقرر کرے گی، جو تین سے زائد نہیں ہوں گے۔

(۴)الحاق کمیٹی کی میٹنگ یا جانچ پڑتال کا کورم سارے میمبران کے آدھے برابر ہوگا۔

(۵)یونیورسٹی کاایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔